8-6-17
Monthly MUHADDIS Lahore
99-J Model Town, Lahore-54700
Phone 5866476, 5866396
مدیر اعلیٰ کے قلم سے

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا نظام امتحان اور اس کے مراحل

حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے 1438ھ کے سالانہ امتحانات کے تمام مراحل الحمدللہ! بخیر وخوبی اختتام تک پہنچے، وفاق المدارس کے شعبہ کتب کے نظام امتحانات کے مراحل پر ایک تعارفی روشنی ڈالی جاتی ہے۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان دنیائے اسلام کا وہ واحد تعلیمی بورڈ ہے جس کے تحت بیک وقت پورے ملک میں لاکھوں طلبہ وطالبات امتحانات میں شریک ہوتے ہیں، یہ امتحانات ایک ہفتہ مسلسل جاری رہتے ہیں، کل چھ پرچے ہوتے ہیں اور ہر دن بغیر کسی وقفے کے ایک پرچہ ہوتا ہے، اس امتحانی نظام کو بنیادی طور پر تین مرحلوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

پہلا مرحلہ......امتحانی پرچہ جات کی تیاری:

وفاق المدارس کے شعبہ کتب کے امتحانات کا پہلا مرحلہ سوالیہ پرچہ جات کی تیاری سے شروع ہوتا ہے، ہر پرچہ تین سوالات پر اور ہر سوال دو اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے اور پرچہ بنانے والے حضرات کو یہ ہدایت ہوتی ہے کہ وہ ایک سوال کتاب کے شروع، دوسرا درمیان اور تیسرا سوال کتاب کے آخر سے لائیں اور سوال اس انداز سے مرتب کیا جائے، جس سے طالب علم کی کتاب فہمی کی استعداد کا بھی علم ہو سکے اور کتاب جس فن میں ہے اس فن سے متعلق بھی استعداد معلوم ہو سکے، ہر سوال کے دو اجزاء میں سے کسی ایک جزء کو حل کرنے کا اختیار طالب علم کو دیا جاتا ہے اور اس جزء کے بھی تین یا چار اجزاء حل کرنے کے لئے دیئے جاتے ہیں، گویا طالب علم کو ایک سوال کے تین یا چار جزء حل کرنے ہوتے ہیں، ہر جزء کے نمبر الگ لکھے ہوتے ہیں، تین سوالات میں سے ایک سوال کے 34 اور دو سوالات کے 33،33 نمبر ہوتے ہیں، کل نمبر 100 ہوتے ہیں۔

امتحانی پرچہ جات مختلف مدارس کے کہنہ مشق اور تجربہ کار اساتذہ بناتے ہیں، ایک کتاب کے ایک سے زائد پرچے بنوائے جاتے ہیں، پرچہ بنانے والے استاذ کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس کا بنایا ہوا پرچہ حتمی طور پر منظور کیا گیا ہے، بعض اوقات اساتذہ کے بنائے گئے مختلف پرچوں سے ایک ایک سوال لے کر مستقل پرچہ بنالیا جاتا ہے، یہ سب امور احتیاطی تدابیر کے طور پر اختیار کئے جاتے ہیں۔

سوالیہ پرچہ جات کی تیاری کے بعد ان کی چھپائی ہوتی ہے، جس کے لئے وفاق المدارس نے اپنا ادارتی نظام بنایا ہوا ہے اور ان پرچہ جات کی طباعت نہایت رازداری کے ساتھ مکمل ہوتی ہے، امتحان سے چند دن قبل یہ پرچے ملک بھر میں متعلقہ ذمہ داران تک پہنچادیئے جاتے ہیں، ذمہ دار اس بات کا پابند ہوتا ہے کہ وہ ہر روز پرچہ متعلقہ مراکز تک، پرچہ شروع ہونے سے کچھ دیر قبل پہنچائے۔ اس طرح یہ پرچے مختلف مراکز میں روزانہ کی بنیاد پر پہنچتے ہیں، اس سے قبل ان کی حفاظت کی ذمہ داری متعلقہ ذمہ دار پر ہوتی ہے اور امتحانی ہال میں طلبہ وطالبات کو دکھا کر سیل بند پرچوں کا تھیلا کھولا جاتا ہے۔ اس طرح انسانی بساط کی حد تک امتحانی پرچہ جات کی تیاری اور مختلف مراکز تک ان کی رسائی میں جو احتیاطی تدابیر ہیں، وہ اختیار کی جاتی ہیں اور الحمدللہ اس حوالے سے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا یہ ایک قابل رشک اور قابل تقلید سلسلہ امتحان بن گیا ہے۔

دوسرا مرحلہ......ملک بھر میں امتحانات کا انعقاد:

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نظام امتحانات کا دوسرا مرحلہ ملک بھر کے اندر بیک وقت امتحانات کا انعقاد ہے، جس میں لاکھوں طلبہ وطالبات شرکت کرتے ہیں، اس کے لئے امتحانی مرکز کا سب سے پہلے انتخاب کیا جاتا ہے، امتحانی مرکز کے لئے مناسب ہال کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ طلبہ کے لئے عموماً مدارس سے ملحق مساجد بطور امتحانی ہال استعمال ہوتی ہیں اور ایک امتحانی مرکز میں کم از کم ڈیڑھ سو طلبہ کی تعداد ہوتی ہے، البتہ طالبات کے لئے اس تعداد میں رعایت ہوتی ہے۔ طالبات کے امتحانی مراکز بالکل الگ اور باپردہ ہوتے ہیں اور ان کی نگرانی کرنے والی تمام کی تمام معلمات خواتین ہوتی ہیں، ان کے لئے ایک مکمل باپردہ ماحول فراہم کیا جاتا ہے، جس میں کسی اجنبی مرد کا کوئی دخل نہیں ہوسکتا، امتحان گاہ میں طلبہ وطالبات کو صفوں میں ترتیب اور مکمل نظم کے ساتھ بٹھایا جاتا ہے، نگران عملہ امتحان سے ایک دو دن پہلے آ کر امتحانی ہال کا نقشہ بناتا ہے اور رول نمبر کی ترتیب سے طلبہ وطالبات کو اس طرح بٹھایا جاتا ہے کہ ایک درجہ کے طالب علم اور طالبہ کے آگے، پیچھے اور دائیں بائیں اس درجہ کا طالب علم نہ بیٹھے بلکہ دوسرے درجہ کے طلبہ ہوں، تاکہ درجہ کے ساتھی سے ممکنہ زبانی یا تحریری نقل کا سد باب ہوسکے۔ بیس، پچیس

طلبہ کے لئے ایک نگران کا تقرر ہوتا ہے مثلاً کسی مدرسہ میں سو طلبہ ہیں تو چار یا پانچ اساتذہ کا نگران عملہ کے طور پر تقرر ہوتا ہے جن میں سے ایک نگران اعلیٰ ہوتا ہے۔ نگران عملہ کے تقرر میں اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ امتحانی ہال میں جس مدرسہ کے طلبہ شریک امتحان ہوں اس ہال میں اس مدرسہ کے اساتذہ کو نگرانی کے لئے مقرر نہیں کیا جاتا۔

● سال 1438ھ میں وفاق المدارس العربیہ کے سالانہ امتحانات کے لئے ملک بھر میں کل ایک ہزار چھ سو انتیس (1629) مراکز قائم کئے گئے تھے جن میں گیارہ ہزار چار سو چھتیس (11436) نگران عملہ مقرر کیا گیا تھا، امسال درجہ کتب میں شرکاء امتحان طلبہ وطالبات کی تعداد دو لاکھ پینتالیس ہزار ایک سو اسی (245180) تھی۔ امتحانی ہال کی روزانہ کی بنیاد پر نگران عملہ رپورٹ مرتب کرتا ہے اور نگران اعلیٰ کی فائل میں وہ رپورٹ درج کی جاتی ہے۔

نگران اعلیٰ حضرات کے لئے تربیتی نشستوں کا انعقاد:

اس کے ساتھ ساتھ امتحانات سے پہلے پورے ملک میں امتحانی مراکز کے نگران اعلیٰ حضرات کے لئے تربیتی نشستوں کا اہتمام کیا جاتا ہے، صوبائی ناظمین اور علاقائی مسئولین کے ساتھ، کئی نشستوں میں احقر بھی جاتا رہا ہے، ان تربیتی نشستوں کا مقصد امتحانی قواعد وضوابط سے عملی طور پر نگرانوں کو روشناس کرانا ہوتا ہے، یہ تمام قواعد و ضوابط تحریری صورت میں بھی ہر نگران کے پاس ادارے کی طرف سے بھیج دیے جاتے ہیں۔ اس سال امتحانی مراکز کے نگران اعلیٰ حضرات کے لئے یہ تربیتی نشستیں درج ذیل مقامات پر ہوئیں:

(1)...... پہلی تربیتی نشست 13 جمادی الاخریٰ 1438ھ مطابق 13 مارچ 2017ء بروز پیر صبح دس بجے جامعہ سراج العلوم سرکی روڈ کوئٹہ میں ہوئی۔

(2)...... دوسری نشست 13 جمادی الاخریٰ 1438ھ مطابق 13 مارچ 2017ء بروز پیر بعد نماز عصر جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی میں منعقد ہوئی۔

(3)...... تیسری نشست 14 جمادی الاخریٰ 1438ھ مطابق 14 مارچ 2017ء بروز منگل بعد نماز ظہر جامعہ اشرفیہ لاہور میں منعقد ہوئی۔

(4)...... چوتھی نشست 27 جمادی الاخریٰ 1438ھ مطابق 27 مارچ 2017ء مرکزی دفتر وفاق المدارس ملتان میں ہوئی۔

(5)...... پانچویں نشست 27 جمادی الاخریٰ 1438ھ میں 29 مارچ 2017ء بروز بدھ جامعہ محمدیہ ایف سکس فور [illegible]م آباد میں ہوئی۔

(6)...... چھٹی اور آخری نشست 3 رجب المرجب 1438ھ مطابق یکم اپریل 2017ء بروز ہفتہ صبح دس بجے جامعہ عثمانیہ پشاور میں ہوئی۔

اس تمام جہد مسلسل اور محنت کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وفاق المدارس کا امتحانی مرکز ایک قابل رشک منظر پیش کرتا ہے، ایک بابرکت خاموشی میں، ایک احترام اور ادب کی فضاء میں طالبان علوم نبوت سر جھکائے اپنے پرچے حل کرنے میں مصروف نظر آتے ہیں، نہ ہنگامہ آرائی، نہ شور وغوغا، نہ ہٹو بچو کی صدا، نہ پولیس، نہ رینجرز...... وفاق المدارس کے یہ مراکز ایک پرسکون، پرامن اور علم پرور ماحول کا نظارہ پیش کرتے ہیں...... یہی ہماری علمی روایت ہے، ہماری تہذیب ہے اور ہماری درخشاں تاریخ کا گراں قدر سرمایہ ہے...... ہم نے آج سے چند سال قبل لکھا تھا:

> ''وفاق المدارس کے امتحانات کے دوران ہم نے حکومتی اداروں بالخصوص وزارت تعلیم، وزارت داخلہ اور وزارت مذہبی امور کے ذمہ داران، اراکین اسمبلی وسینٹ، ذرائع ابلاغ کے نمائندوں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو پیش کش کی کہ وہ خود آکر وفاق المدارس کے صاف وشفاف، منظم اور معیاری نظام امتحان کا جائزہ لیں۔ وہ وفاق المدارس کے کسی بھی امتحانی مراکز کا اچانک دورہ کریں، انہیں کہیں بدنظمی نظر آئیگی نہ بدمزگی، کہیں بوٹی مافیا کا وجود ہوگا نہ موبائل مافیا کا، کسی امتحانی مرکز کے باہر پولیس اور رینجرز کا پہرہ نظر آئے گا اور نہ ہی کسی قسم کی گڑبڑ دکھائی دے گی...... الحمدللہ میڈیا، سول سوسائٹی اور معاشرے کے مختلف طبقات اور شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے امتحانی مراکز کا دورہ کیا اور وفاق المدارس کے امتحانی نظام پر نہ صرف یہ کہ تسلی اور اطمینان کا اظہار کیا بلکہ حیرت ومسرت کا بھی اظہار کیا''۔

تیسرا مرحلہ...... مارکنگ اور اعلان نتائج:

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے شعبہ کتب کے نظام امتحانات کا تیسرا اور آخری مرحلہ حل شدہ جوابی کاپیوں کی جانچ پڑتال کا ہوتا ہے، اس کے لئے پاکستان کے ملحقہ مدارس سے ممتحنین مدعو کئے جاتے ہیں، جس مدرسہ میں وفاق المدارس العربیہ کے امتحان میں شریک طلبہ کی تعداد پچیس ہو، اس سے ایک ممتحن بلانے کا ضابطہ بنایا گیا

ہے، اس کے بعد ہر بیس پچیس طلبہ پر ایک ممتحن لینے کا ضابطہ طے ہوا ہے۔ اس ضابطہ کی رو سے بڑے اداروں میں سے ممتحنین لینے کی یہ تعداد کافی بڑھ جاتی ہے یعنی اگر کسی ادارے میں وفاق المدارس کے امتحان میں شریک طلبہ کی تعداد پانچ سو ہے، تو ان کا استحقاق دس بارہ ممتحنین کا بنتا ہے، لیکن عموماً ان اداروں سے اتنی تعداد میں ممتحنین نہیں آتے، اس لئے ملک بھر کے چھوٹے مدارس کے اساتذہ کو مارکنگ کے عمل میں شریک ہونے کا موقع بآسانی مل جاتا ہے۔

پرچہ چیک کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کے ممتحن نے متعلقہ کتاب کم از کم تین سال پڑھائی ہو، اس کے لئے وفاق المدارس العربیہ کی طرف سے کئی ماہ قبل متعلقہ مدارس میں خطوط بھیج دیئے جاتے ہیں اور ارباب مدارس ممتحنین کے نام طے کرکے ادارے کو بھیج دیتے ہیں، جسے سابقہ ریکارڈ کی روشنی میں ادارہ حتمی کرکے متعلقہ مدرسہ کو ممتحنین کے نام تقرر نامہ جاری کر دیتا ہے۔ ہر درجہ کے کئی ممتحنین ہوتے ہیں اور ہر کتاب کا پرچہ ایک ممتحن کی بجائے تین ممتحنین چیک کرتے ہیں، یعنی طالب علم نے تین سوالات کے جو جوابات لکھے ہیں، ہر جواب الگ الگ استاد چیک کرتا ہے، پھر ان ممتحنین کی نگرانی کے لئے ممتحن اعلیٰ مقرر کیا جاتا ہے...... ہر درجہ کے تیس ممتحنین پر ایک ممتحن اعلیٰ ہوتا ہے...... کسی ممتحن کو ایک دن میں سو سے زیادہ پرچے چیک کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔

مجلس ممتحنین اعلیٰ:

اس سال 1438ھ میں مارکنگ کے عمل میں حصہ لینے والے ممتحنین کی تعداد 1079 تھی اور ان ممتحنین کی نگرانی کرنے والے حضرات ممتحنین اعلیٰ کی تعداد 37 تھی، جن کے اسماء گرامی یہ ہیں:

حضرت مولانا محمد انور صاحب جامعہ فاروقیہ کراچی، حضرت مولانا مفتی حامد حسن صاحب جامعہ دارالعلوم عیدگاہ کبیر والہ خانیوال، حضرت مولانا محمد یونس صاحب جامعہ دارالعلوم کراچی، حضرت مولانا اصلاح الدین حقانی صاحب دارالعلوم الاسلامیہ لکی مروت، حضرت مولانا عبدالخالق صاحب جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد، حضرت مولانا تحمید اللہ جان صاحب جامعہ عثمانیہ پشاور، حضرت مولانا سراج الحق صاحب جامعہ دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال، حضرت مولانا عزیز الرحمٰن عظیمی صاحب جامعہ بنوریہ کراچی، حضرت مولانا محمد قاسم صاحب دارالعلوم فاروقیہ راولپنڈی، حضرت مولانا مفتی محمد واحد صاحب جامعہ فاروقیہ کراچی، حضرت مولانا عبدالغفار صاحب جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی، حضرت مولانا محمد زکریا صاحب جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی، حضرت مولانا کلیم اللہ صاحب جامعہ

خیر المدارس ملتان، حضرت مولانا مفتی ریاض محمد صاحب جامعہ عثمانیہ پشاور، حضرت مولانا محمد ابراہیم سکر گاہی صاحب جامعہ انوار العلوم کورنگی کراچی، حضرت مولانا محمد آیاز حقانی صاحب دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ، حضرت مولانا محمد اختر صاحب جامعہ دار العلوم عید گاہ کبیر والا خانیوال، حضرت مولانا محمد عاقل صاحب دار العلوم الشرعیہ مردان، حضرت مولانا محمد بلال صاحب مدرسہ تحفیظ القرآن تنگی چارسدہ، حضرت مولانا قاری محمود احمد صاحب جامعہ خیر المدارس ملتان، حضرت مولانا محمد حنیف خالد صاحب جامعہ دار العلوم کراچی، حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب جامعہ محمودیہ جھنگ، حضرت مولانا جان محمد صاحب جامعۃ المعارف الشرعیہ ڈیرہ اسماعیل خان، حضرت مولانا محمد ازہر صاحب جامعہ خیر المدارس ملتان، حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب جامعہ شمس العلوم کھرڑاہ خیر پور میرس، حضرت مولانا امیر زادہ صاحب جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی، حضرت مولانا محمد صاحب جامعۃ المعارف الشرعیہ ڈیرہ اسماعیل خان، حضرت مولانا رسول شاہ صاحب جامعہ مرکزیہ تجوید القرآن کوئٹہ، حضرت مولانا حسین قاسم صاحب جامعہ دار العلوم کراچی، حضرت مولانا مفتی محمد طیب صاحب جامعہ فاروقیہ شجاع آباد ملتان، حضرت مولانا خیر محمد صاحب جامعہ مطلع العلوم کوئٹہ، حضرت مولانا حبیب اللہ زکریا صاحب جامعہ فاروقیہ کراچی، حضرت مولانا منیر احمد ریحان صاحب جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑ پکا لودھراں، حضرت مولانا فضل الوہاب صاحب دار العلوم الاسلامیہ چھتر دومیل مظفر آباد، حضرت مولانا محمد اسلم صاحب جامعہ حلیمیہ درہ پیزو لکی مروت۔

امتحانی کمیٹی اور اس کے ارکان:

ممتحنین اعلیٰ کی اس مجلس پر ایک امتحانی کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جو مارکنگ کی پوری کارروائی کی نگرانی اور دیکھ بھال کرتی ہے۔ قائم مقام صدر وفاق حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم العالیہ اس کمیٹی کے سربراہ ہیں اور راقم الحروف اس کا نگران ہے۔ اس مرتبہ نائب صدر وفاق حضرت مولانا انوار الحق صاحب دامت برکاتہم العالیہ بھی مارکنگ کے دوران تشریف لائے اور نظم کی نگرانی فرمائی۔ امتحانی کمیٹی کے دیگر ارکان میں مندرجہ ذیل حضرات علماء کرام شامل ہیں:

حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب مہتمم جامعہ دارالعلوم عید گاہ کبیر والا خانیوال، حضرت مولانا مفتی محمد طاہر مسعود صاحب مدظلہم مہتمم جامعہ مفتاح العلوم سرگودھا، حضرت مولانا رشید اشرف صاحب مدظلہم استاذ الحدیث جامعہ دارالعلوم کراچی (امسال ان کی علالت کی وجہ سے ان کی نمائندگی حضرت مولانا راحت علی ہاشمی صاحب مدظلہم ناظم تعلیمات جامعہ دارالعلوم کراچی نے فرمائی)، حضرت مولانا امداد اللہ صاحب مدظلہم ناظم تعلیمات جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی، حضرت مولانا مفتی صلاح الدین صاحب مدظلہم مہتمم جامعہ دارالعلوم چمن قلعہ عبداللہ، حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدظلہم ناظم تعلیمات جامعہ عثمانیہ پشاور، حضرت مولانا مختار اللہ حقانی صاحب مدظلہم استاذ الحدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ، حضرت مولانا عبدالرزاق صاحب مدظلہم ناظم تعلیمات جامعہ فاروقیہ کراچی، حضرت مولانا شمشاد احمد صاحب ناظم تعلیمات جامعہ خیر المدارس ملتان۔

امتحانی کمیٹی کے زیر سرپرستی تمام ممتحنین اعلیٰ حضرات کا روزانہ دس بجے سے بارہ بجے تک بلا ناغہ مشاورتی اجلاس رہتا ہے، جو اس سال بھی جاری رہا اور احقر بھی پابندی کے ساتھ اس میں شریک رہا۔ اس مشاورتی اجلاس میں روزانہ کی کارگزاری رکھی جاتی ہے اور مفید مشوروں اور تجاویز کا سلسلہ رہتا ہے جو باقاعدہ روزانہ کی بنیاد پر قلم بند کیا جاتا ہے اور بہتر سے بہترین کی تلاش کا یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔

مارکنگ کا یہ عمل تقریباً پندرہ دن میں مکمل کر دیا جاتا ہے، اس کے بعد ہر درجہ کے ان تیس طلبہ کے پرچے الگ کر دیے جاتے ہیں جن کے نمبر زیادہ ہوں، ان تیس پوزیشنوں کے پرچوں پر الگ الگ ممتحنین بلا کر نظر ثانی کی جاتی ہے اور تیس میں سے ملکی اور صوبائی سطح پر تین تین پوزیشنوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

اس طرح انسانی بساط کی حد تک امتحان کے نتائج اور مارکنگ کے نظام کو شفاف سے شفاف تر بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے اور اسی لئے وفاق المدارس العربیہ کا نظام امتحان ایک بے نظیر اور قابل رشک نظام امتحانات ہے، اس حقیقت میں بھی کوئی شک نہیں کہ شفافیت اور نظم وضبط کی اس بلندی اور معیار تک پہنچنے کے لئے نصف صدی کی محنت ہوئی ہے، حضرات اکابر نے اس میں اپنی محنتوں اور تجربات کا نچوڑ پیش کیا ہے اور مدارس کے مخلص اساتذہ اور علماء کرام نے اس میں بے لوث خدمات انجام دی ہیں، آج بھی الحمدللہ مدارس کے مخلص علماء کرام ہی کی انتھک محنت اور بے لوث جذبے سے یہ نظم تکمیل تک پہنچتا ہے، اگرچہ وفاق المدارس العربیہ کی طرف سے امتحانی عمل میں

حصہ لینے والے اساتذہ، نگران عملہ اور ممتحنین کو با قاعدہ معاوضہ دیا جاتا ہے لیکن الحمدللہ اس پوری کارروائی کو دیکھنے سے جو احساس ابھرتا ہے، وہ یہی ہے کہ اس میں مدارس کے ارباب اہتمام اور اساتذہ کا اخلاص اور جذبہ کارفرما ہے...... میں ان تمام مخلص ارباب مدارس، حضرات علماء کرام، ممتحنین حضرات، مسئولین، صوبائی ناظمین اور نگران عملہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو وفاق المدارس العربیہ کے اس مثالی نظام امتحان کو کامیاب بنانے اور پایہ تکمیل تک پہنچانے میں ہمارے دست و بازو بنے رہتے ہیں، اسی طرح مرکزی دفتر کے ناظم مولانا عبدالمجید صاحب اور ان کی پوری ٹیم بھی مبارکباد کی مستحق ہے کہ وہ اس موقع پر شب و روز انتھک محنت کر کے اس پورے نظام امتحانات کے مراحل کو تکمیل تک پہنچانے میں مرکزی کردار ادا کرتی ہے اور احقر کو نگرانی کے لئے مکمل معاونت اور سہولت فراہم کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ اس ادارے کو اسی طرح فعال و شاداب رکھے، آباد رکھے، اس کو ثمر آور اور بارآور بنائے آمین یا رب العالمین۔

عالمیہ سال دوم بنین کے پوزیشن ہولڈرز کے لئے خوشخبری

حضرت مولانا مشرف علی تھانوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور، خازن وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے وفاق المدارس کے سالانہ امتحان 1438ھ میں عالمیہ سال دوم بنین کے ملکی اور صوبائی پوزیشن ہولڈرز کے لئے اپنے ادارے کی درج ذیل مطبوعات بطور انعام دینے کا اعلان فرمایا ہے۔

(1) احکام القرآن — حکیم الامت حضرت تھانویؒ — 13 جلد

(2) تحفۃ القاری (شرح بخاری) حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ — 5 جلد

عالمیہ سال دوم بنین کے پوزیشن ہولڈرز طلبہ اس بارے میں دفتر وفاق سے رابطہ کریں۔